يُبَايِعْنَ	وہ بیعت کرتی ہیں۔
قَدْ يَئِسُوا	وہ مایوس ہو گئے۔

اَلتَّمَارِیْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر 1: سورۃ الممتحنہ کی روشنی میں بتایئے اللہ تعالیٰ نے کس طرح کے کفار کے ساتھ عدل واحسان کی اجازت دی ہے؟

جواب: مکہ میں کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو خود تو مسلمان نہ ہوئے لیکن مسلمان ہونے والوں سے بھی ضد اور پرخاش نہ رکھی۔ نہ دین کے معاملے میں ان سے لڑے اور نہ ستانے اور جلاوطن کرنے میں ظالموں کے مددگار بنے۔ اس قسم کے کافروں کے ساتھ بھلائی اور خوش خلقی سے پیش آنے کو اسلام نہیں روکتا۔ یہی انصاف کا تقاضا ہے۔

سوال نمبر 2: اللہ تعالیٰ نے ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں اہل ایمان کو کیا تلقین فرمائی ہے؟

جواب: ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو یہ تلقین فرمائی ہے کہ:۔

وہ واقعی ایمان لائی ہیں یا نہیں اور اگر ان کے مومن ہو جانے کا علم ہو جائے تو انہیں کافروں کے پاس واپس نہ بھیجا جائے، ان کو حق مہر ادا کر کے اُن سے نکاح کیا جا سکتا ہے اور کفار نے جو مہر اُن عورتوں کو دیا تھا وہ کفار کو واپس کر دیں۔

سوال نمبر 3 :   سورۃ الممتحنہ میں نبی اکرم ﷺ کو مومن عورتوں سے کن باتوں پر بیعت لینے کے لئے کہا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الممتحنہ میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم کو ارشاد فرمایا کہ اگر مومن عورتیں آپ کے پاس بیعت کیلئے آئیں تو درج ذیل باتوں پر اُن سے بیعت لے لینا۔

(۱) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔

(۲) چوری نہیں کریں گی۔

(۳) اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی۔

(۴) اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان نہیں باندھ لائیں گی۔

(۵) نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی نہیں کریں گی۔

TopStudyWorld